جس کے ماتھے اور چہرے پر
چٹانوں کے ناخونوں کے زخم، خراشیں
کہرے سے باہر آتا ہے

(C)

ان سے نے مل کر اس کی پیٹھ پر لاٹھیاں برسائی تھیں۔ گائے کی ٹانگیں تھرکیں، لیکن وہ اپنی جگہ سے قطعی نہیں ہلی تھی۔ جب انہوں نے مل کر دوسرا وار کیا تو وہ پھر تکلیف سے دور بھاگنے کو تھی کہ بابا کی داڑھی میں عقل نے جوش مارا تھا۔ اور اس نے جما کر اس کے منہ پر لاٹھی ماری تھی گائے پھر تختے کی طرف منہ کر کے سیدھی ہو گئی۔ بابا نے ہانپتے ہوئے کہا تھا ''آئیو پیٹو'' اور ان سب نے مل کر پھر لاٹھیوں کا مینہ برسایا تھا۔

یا

میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ سب تھوتھنیاں آٹھائے میری طرف دیکھ رہے تھے۔ بار بار سر ہلا کر وہ اپنی امانت کا اظہار کرتے ان کی گردنوں میں بندھی ہوئی دھات کی گھنٹیاں الوداع، الوداع پکار رہی تھیں اور ان کی بڑی بڑی کالی آنکھوں کے کونوں پر آنسو موتیوں کی طرح چمک رہے تھے۔ میرے ہونٹ شدت سے کانپے آنکھیں مند گئیں، پاؤں رک گئے مگر پھر بھی بھاری قدمون سے آگئے بڑھا یہاں تک کہ میں ان کے لئے اور وہ میرے لئے دورِ افق پر لرزاں ایک نقطے کی صورت اختیار کر گئے۔

300

M/Sem IV/518

M.A. (Semester IV) Examination, 2014-15

URDU

Paper : XIV (b)

Maasir Adab

Time : Three Hours ***Full Marks : 70***

(Write your Roll No. at the top immediately on the receipt of this question paper)

1۔ درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب دیجئے۔ 1×10=10

(i) معاصر کے لفظی معنی کیا ہیں؟

(ii) عہدِ رواں کے دو شاعروں کے نام لکھئے۔

(iii) ''مہابیانیہ'' سے کیا مراد ہے؟

(iv) شہریار کا پورا نام لکھئے۔

(v) محمد علوی کے دو اشعار لکھئے۔

(vi) ''خلش'' کے کیا معنی ہیں؟

(vii) گوپی چند نارنگ نے مابعد جدید کے تعلق سے کون سی کتاب لکھی؟

(viii) تانیث سے کیا مراد ہے؟

(ix) "بین الملوکیت" کیا ہے؟

(x) مابعد جدیدیت کی کوئی ایک شناخت؟

(Group B)

درج ذیل سوالوں کے جواب کم از کم پانچ سو الفاظ میں دیجئے:

15×2=30

2۔ مابعد جدیدیت کے اختصاصی پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالئے۔

یا

مابعد جدید اردو شاعری پر ایک مضمون سپرد قلم کیجئے۔

3۔ ۱۹۸۰ء کے بعد اردو میں تانیثیت پر مضمون لکھئے۔

یا

معاصر اردو تنقید پر اظہار خیال کیجئے۔

(Group C)

مندرجہ اقتباسات میں سے کسی دو کی تشریح ضروری حوالوں کے ساتھ کیجئے:

15×2=30

(الف)

ہم ہیں، منظر سیہ آسمانوں کا ہے — اک عتاب آتے جاتے زمانوں کا ہے
ایک زہراب غم سینہ سینہ سفر — ایک کردار سب داستانوں کا ہے
کس مسلسل افق کے مقابل ہیں ہم — کیا عجب سلسلہ امتحانوں کا ہے
پھر ہوئی ہمیں مٹیوں کی تلاش — ہم ہیں، اڑتا سفر اب ڈھلانوں کا ہے
کون سے معرکے ہم نے سر کر لئے — یہ نشہ سا ہمیں کن ٹھکانوں کا ہے

(د)

میں سیلانی سند باد
اپنی اور پرائی دھند میں
سا گرنٹ پر گھوم رہا تھا
میں نے دیکھا،
بھوری ریت،
اُجلا جھاگ
کہرے کے کالے پردے میں چھپا سا
اک صورت پا تا جاتا ہے
اور اک بوڑھا.......
پتھرائی آنکھوں والد